سوال

(326) عصر حاضر میں دعوت الی اللہ میں کامیابی حاصل کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عصر حاضر میں دعوت الی اللہ کے میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے کیا طریقے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عصر حاضر میں کامیاب اور سب سے نافع طریقہ یہ ہے کہ ذرائع ابلاغ سے کام لیا جائے، ذرائع ابلاغ کے استعمال کا طریقہ بہت کامیاب ہے۔ یہ دودھاری ہتھیار ہے، اگر ذرائع ابلاغ کو دعوت الی اللہ اور لوگوں کی رہنمائی کے لئے استعمال کیا جائے اور ریڈیو، اخبارات اور ٹیلی ویژن کو اس مقصد کے لئے استعمال کیا جائے تو یہ ایک موثر ذریعہ ہے اور پھر اس طریقہ سے وہ اس سے مستفید ہوسکتے ہیں۔ اس طریقہ کو استعمال کرنے سے غیر مسلم بھی اسلام کو سمجھنے اور اس کے محاسن اور خوبیوں کو جاننے لگیں گے اور وہ بالآخر جان لیں گے کہ دنیا و آخرت میں کامیابی کا راستہ صرف اسلام ہی ہے۔

وعاۃ و مبلغین اور مسلمان حکمرانوں پر بھی یہ واجب ہے کہ دعوت دین کے کام کے لئے صحافت، ریڈیو، ٹیلی ویژن، مجلسوں اور محفلوں میں تقریروں اور جمعۃ المبارک کے علاوہ ہر اس طریقے کو استعمال میں لائیں جس سے لوگوں تک حق کو پہنچانا آسان ہو اور پھر اس مقصد کی خاطر تمام زبانوں کو استعمال میں لایا جائے تاکہ دنیا بھر کے لوگوں کے پاس دین کی دعوت اور انسانیت کی ہمدردی و خیر خواہی کا یہ پیغام ان کی اپنی اپنی زبانوں میں پہنچ سکے۔ ان تمام علماء، مسلمان حکام اور وعاۃ و مبلغین پر یہ فرض ہے جن کو اس کی استطاعت ہو تاکہ اطراف واکناف عالم میں بسنے والی دنیا بھر کی تمام اقوام کے پاس حق کا یہ پیغام ان کی اپنی اپنی زبانوں میں پہنچ سکے اور یہی وہ بلاغ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا تھا کہ:

يـٰأَيُّهَا الرَّسولُ بَلِّغ ما أُنزِلَ إِلَيكَ مِن رَبِّكَ... ٦٧ ... سورة المائدة

''اے پیغمبر! جو ارشادات اللہ کی طرف سے آپ پر نازل کئے گئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔''

رسول ﷺ پر یہ پہنچا دینا فرض تھا، اسی طرح دیگر تمام انبیاء علیہم السلام پر بھی دین کو پہنچا دینا فرض تھا، حضرات انبیاء کرام کے پیروکاروں پر بھی یہ ابلاغ فرض ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ ''میری طرف سے پہنچا دو خواہ ایک آیت ہی ہو۔'' آپ ؐ جب خطبہ دیتے تو ارشاد فرماتے ''جو یہاں موجود ہے، وہ اس تک پہنچا دے جو موجود نہیں کیونکہ کئی لوگ جن تک بات کو پہنچایا گیا ہو سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔'' لہذا حکام، علماء، تجار اور دیگر تمام امت پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے اس دین کو پہنچائیں، صاف اور شگفتہ اسلوب میں دنیا میں مستعمل زندہ زبانوں میں اسے آگے پہنچائیں اور اسلام کے محاسن، حکمتوں، فوائد اور حقیقت کی ایسے دلنشین انداز میں تشریح کریں کہ دشمنان اسلام انہیں جان لیں اور جاہل بھی انہیں پہچان لیں۔ اسلام کی طرف رغبت والوں کو بھی ان کا خوب خوب علم ہو جائے۔ واللہ ولی التوفیق۔

اس ملاقات کے اختتام پر میں پاکستان، بنگلہ دیش اور ہر جگہ بسنے والے اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت میں یہ نصیحت کروں گا کہ وہ اللہ کے تقوی کو اختیار کریں، اس کی شریعت کے مطابق عمل کریں، اللہ تعالی نے جن فرائض وواجبات کو عائد کیا ہے، انہیں بجالائیں، جن امور کو حرام قرار دیا ہے انہیں ترک کردیں، اللہ تعالی کی ذات گرامی کے ساتھ شرک سے اجتناب کریں خواہ وہ کم ہو یا زیادہ، چھوٹا ہو یا بڑا اور تمام حالات میں عبادت کو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالی ہی کے لئے ادا کریں اور مردوں سے مرادیں مانگنے اور ان سے استغاثہ کرنے سے جس میں آج کل بہت لوگ مبتلا ہوگئے ہیں، سخت پرہیز کریں۔ خواہ ان کا تعلق انبیاء علیہم السلام سے ہو یا اولیاء سے اسی طرح آج بہت سے لوگ درختوں، پتھروں، بتوں اور دیگر جمادات سے جو مرادیں مانگتے ہیں، میں اس سے بچنے کی بھی تلقین کرتا ہوں کیونکہ عبادت تو صرف اور صرف اللہ تعالی کا حق ہے اور اس میں اس کا کوئی شریک نہیں جیسا کہ اس نے فرمایا ہے :

وَقَضىٰ رَبُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ ... ٢٣ ... سورة الإسراء

"اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔"

اور فرمایا :

وَما أُمِروا إِلّا لِيَعبُدُوا اللَّهَ مُخلِصينَ لَهُ الدّينَ حُنَفاءَ... ٥ ... سورة البينة

''اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یکسو ہو کر)''

نیز فرمایا :

وَأَنَّ المَسٰجِدَ لِلَّهِ فَلا تَدعوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ١٨ ... سورة الجن

''اور یہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں۔ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔''

تمام جنوں اور انسانوں پر یہ واجب ہے کہ عبادت کو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے لئے خاص کر دیں، اس حق کو ادا کریں جو نماز وغیرہ کی صورت میں اس نے عائد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جن امور کو حرام قرار دیا ہے ان کے ارتکاب سے بچیں ایک دوسرے کو حق اور صبر کی وصیت کریں، جہاں کہیں بھی ہوں نیکی وتقوی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کریں، اللہ تعالیٰ کے دین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں، قرآن مجید کی گہرے تدبر کے ساتھ تلاوت کریں، اسے سمجھنے کی پوری پوری کوشش کریں اور پھر اس کے مطابق عمل بھی کریں کہ کتاب اللہ سراپا ہدایت وروشنی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا ''میں تم میں وہ چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر اسے مضبوطی سے تھامے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے کتاب اللہ۔'' اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

إِنَّ هٰذَا القُرءانَ يَهدى لِلَّتى هِىَ أَقوَمُ... ٩ ... سورة الإسراء

''یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب راستوں سے زیادہ سیدھا ہے۔''

فرمایا :

قُل هُوَ لِلَّذينَ ءامَنوا هُدًى وَشِفاءٌ ٤٤ ... سورة فصلت

''اے پیغمبر! آپ کہہ دیجئے کہ جو ایمان لائے ہیں، ان کے لئے (یہ قرآن) ہدایت اور شفا ہے۔''

لہٰذا تمام مسلمانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ قرآن کو سمجھیں، اس میں غور وفکر کریں اور اس کے مطابق عمل کریں، اسی طرح یہ بھی واجب ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت کا بھی اہتمام کیا جائے، جس قدر با آسانی ممکن ہو اسے زبانی یاد کیا جائے، اس کے مطابق عمل کیا جائے، قرآن مجید کے مشکل مقامات کی صحیح سنت کے ساتھ تفسیر کی جائے کیونکہ سنت وحی ثانی اور اصول شریعت میں دوسرا اصول ہے اس لئے مشکلات قرآن اور مشکلات احکام کے لئے اس کی طرف رجوع کرنا واجب ہے۔

تمام مسلمانوں کے لئے میری یہ بھی وصیت ہے کہ وہ آخرت کی تیاری کے بجائے محض دنیا اور اس کی دلفریبیوں ہی میں کھو کر نہ رہ جائیں بلکہ انہیں چاہئے کہ دنیا سے آخرت کی کامیابی کا کام لیں، دنیا کو آخرت تک پہنچانے والی سواری بنالیں تاکہ کامیابی و کامرانی اور آخرت کی فلاح و بہبود سے شاد کام ہوں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص449

محدث فتویٰ